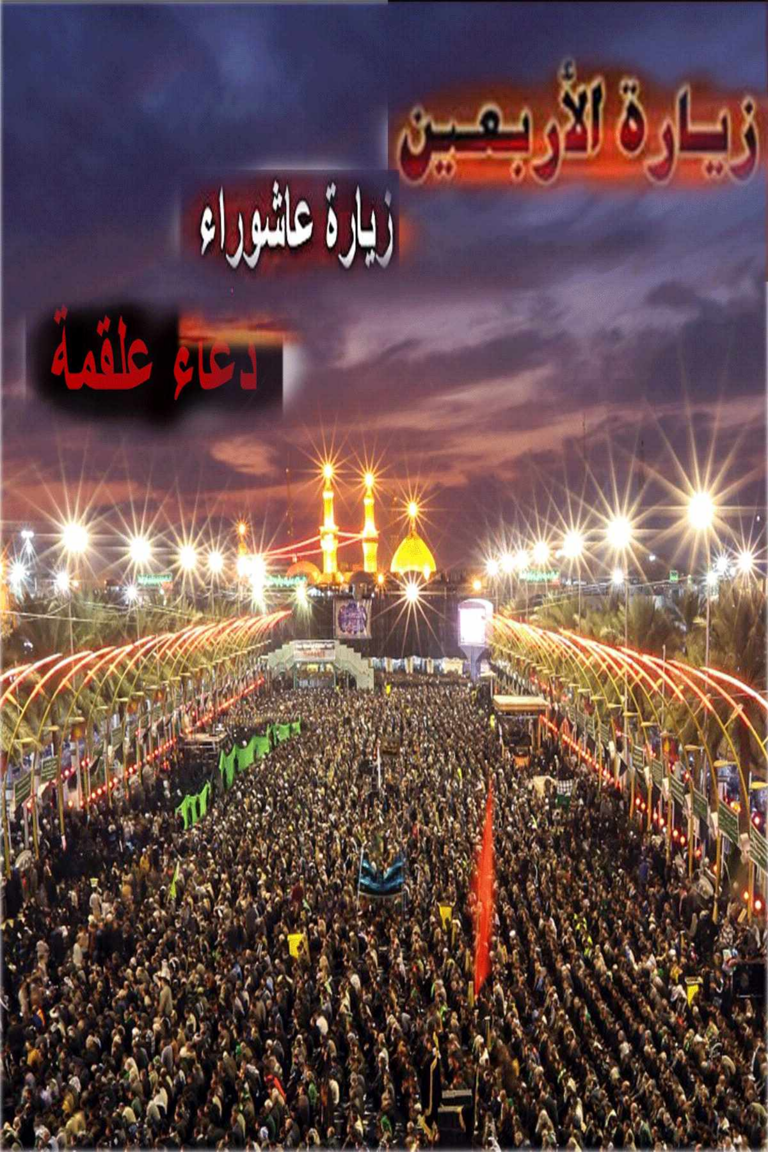
زيارة الأربعين
زيارة عاشوراء
دعاء علقمة

زیارت اربعین

اَلسَّلَامُ عَلٰی وَلِیِّ اللّٰہِ وَحَبِیْبِہٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی خَلِیْلِ اللّٰہِ

سلام ہو خدا کے ولی اور اس کے حبیب پر سلام ہو خدا کے خلیل

وَنَجِیْبِہٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی صَفِیِّ اللّٰہِ وَابْنِ صَفِیِّہٖ اَلسَّلَامُ

اور اس کے برگزیدہ پر۔ سلام ہو خدا کے منتخب پر اور فرزند پر اس کے منتخب کے سلام ہو

عَلَی الْحُسَیْنِ الْمَظْلُوْمِ الشَّہِیْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَسِیْرِ

حضرت امام حسینؑ مظلوم و شہید پر سلام ہو گرفتار رنج و

الْکُرُبَاتِ وَقَتِیْلِ الْعَبَرَاتِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَشْھَدُ اَنَّہٗ

بلا پر اور کشتہ گریہ و بکا پر خداوندا میں گواہی دیتا ہوں کہ تحقیق

وَلِیُّکَ وَابْنُ وَلِیِّکَ وَصَفِیُّکَ وَابْنُ صَفِیِّکَ الْفَآئِزُ

تیرے ولی اور فرزند تیرے ولی کے اور تیرے منتخب کے جو فائز ہیں

بِكَرَامَتِكَ اَكْرَمْتَهُ بِالشَّهَادَةِ وَحَبَوْتَهُ بِالسَّعَادَةِ

شہادت پر تیری کرامتوں کی وجہ سے اور عطا کی ان کو تونے سعادت اور

وَاجْتَبَيْتَهُ بِطِيبِ الْوِلَادَةِ وَجَعَلْتَهُ سَيِّدًا مِّنَ

منتخب کیا تو نے پاکیزہ ولادت کے ساتھ اور قرار دیا تونے ان کو ایک سردار

السَّادَةِ وَقَائِدًا مِّنَ الْقَادَةِ وَذَائِدًا مِنَ الذَّادَةِ

سرداروں میں سے اور قائد قائدوں میں سے اور حامی دین کے حامیوں

وَاَعْطَيْتَهُ مَوَارِيثَ الْاَنْبِيَاءِ وَجَعَلْتَهُ حُجَّةً

میں سے اور عطا کی ان کو وراثت انبیاء کی اور قرار دیا ان کو حجت تمام

عَلٰى خَلْقِكَ مِنَ الْاَوْصِيَاءِ فَاَعْذَرَ فِي الدُّعَاءِ

خلق پر اپنے اوصیاء میں سے پس حجت تمام کردی انہوں نے

وَمَنَحَ النُّصْحَ وَبَذَلَ مُهْجَتَهُ فِيكَ لِيَسْتَنْقِذَ

دعوت حق میں اور اپنی نصیحت کو پیش کیا اور اپنے خون دل کو تیری راہ

عِبَادَكَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَحَيْرَةِ الضَّلَالَةِ وَقَدْ

میں بہا دیا تاکہ تیرے بندوں کو جہالت اور ضلالت کی سرگردانی سے نکالیں

تَوَازَرَ عَلَيْهِ مَنْ غَرَّتْهُ الدُّنْيَا وَبَاعَ حَظَّهُ

مگر کمر باندھ لی ان کی مخالفت پر ان لوگوں نے جن کو دنیا نے دھوکے میں ڈال

بِالْاَرْذَلِ الْاَدْنٰى وَشَرٰى اٰخِرَتَهُ بِالثَّمَنِ

رکھا اور جنہوں نے اپنے نصیب کو بیچ ڈالا بہت ہی ادنیٰ شے کے بدلہ میں اور بیچا

الْاَوْكَسِ وَتَغَطْرَسَ وَتَرَدّٰى فِي هَوَاهُ وَاَسْخَطَكَ

اپنی آخرت کو بہت ہی کم قیمت پر اور تکبر سے کام لیا اپنے خواہشات نفسانی کی پیروی میں

وَأَسْخَطَ نَبِيَّكَ وَأَطَاعَ مِنْ عِبَادِكَ أَهْلَ الشِّقَاقِ

ہلاک ہوئے اور تجھ کو ناراض کیا اور تیرے نبی کو اور اطاعت کی تیرے دشمن اور اہل نفاق کی

وَالنِّفَاقِ وَحَمَلَةَ الْأَوْزَارِ الْمُسْتَوْجِبِينَ النَّارَ

اور ان لوگوں کی پیروی کی جو اپنے اوپر گناہوں کے بوجھ اٹھائے ہیں اور مستحق جہنم ہیں

فَجَاهَدَهُمْ فِيكَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا حَتّٰى سُفِكَ

پس جہاد کیا ان حضرات نے ان لوگوں سے صبر کے ساتھ اور تیری رضا اور خوشنودی کے لیے یہاں تک کہ

فِي طَاعَتِكَ دَمُهُ وَاسْتُبِيحَ حَرِيمُهُ اَللّٰهُمَّ

تیری اطاعت میں ان کا خون بہادیا گیا اور ان کی بےشک حرمت کی گئی۔ خداوندا پس تو لعنت کر ان دشمنوں

فَالْعَنْهُمْ لَعْنًا وَبِيلًا وَعَذِّبْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا

پر شدید لعنت اور عذاب کر ان پر بہت سخت عذاب۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے فرزند رسول خدا کے سلام ہو آپ پر

يَا بْنَ سَيِّدِ الْأَوْصِيَاءِ أَشْهَدُ أَنَّكَ أَمِينُ اللّٰهِ

اے فرزند سردار اوصیاء کے میں گواہی دیتا ہوں کہ بےشک آپ امین خدا ہیں

وَابْنُ أَمِينِهِ عِشْتَ سَعِيدًا وَمَضَيْتَ حَمِيدًا

اور فرزند ہیں اس کے امین کے آپ نے سعادت کے ساتھ زندگی بسر کی اور گزر

وَمُتَّ فَقِيدًا مَظْلُومًا شَهِيدًا وَأَشْهَدُ أَنَّ اللّٰهَ

گئے قابل تعریف ہو کر اور شہید ہوئے آپ بہت مظلومی کے ساتھ اور میں گواہی دیتا ہوں

مُنْجِزٌ مَا وَعَدَكَ وَمُهْلِكٌ مَنْ خَذَلَكَ وَ

کہ یقیناً خدا پورا کرے گا اس وعدہ کو جو آپ سے کیا ہے اور ہلاک کرے گا ان لوگوں کو

مُعَذِّبٌ مَّنْ قَتَلَكَ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ وَفَيْتَ بِعَهْدِ

جنہوں نے آپ کو چھوڑ دیا اور عذاب کرے گا ان پر جنہوں نے آپ کو قتل کیا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ

اللّٰهِ وَجَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِهٖ حَتّٰى اَتٰكَ الْيَقِيْنُ

آپ نے عہد خدا کو پورا کیا اور جہاد کیا اس کی راہ میں یہاں تک کہ آپ کو شہید کیا گیا پس لعنت کرے

فَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ظَلَمَكَ وَ

خدا اس پر جس نے آپ کو قتل کیا اور لعنت کرے خدا اس پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور

لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ

لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس نے آپ کی شہادت کو سنا اور

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُشْهِدُكَ اَنِّيْ وَلِيٌّ لِّمَنْ وَالَاهُ وَعَدُوٌّ

اس پر راضی رہا خداوندا میں تجھ کو گواہ کرتا ہوں کہ میں یقیناً دوست ہوں اس

لِّمَنْ عَادَاهُ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

کا جو ان کو دوست رکھے اور دشمن ہوں اس کا جو ان سے دشمنی رکھے میرے ماں باپ فدا

اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ نُوْرًا فِي الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ

ہوں آپ پر اے فرزند رسول خدا کے ۔ میں گواہی دیتا

وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ

ہوں کہ بتحقیق کہ آپ ہی نور تھے پشتہائے بزرگ و برتر میں رحمہائے پاک

بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ الْمُدْلَهِمَّاتُ مِنْ

و پاکیزہ میں اور نہیں آلودہ کیا آپ کو جاہلیت نے اپنی نجاستوں

ثِيَابِهَا وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَآئِمِ الدِّيْنِ وَ

سے اور نہ پہنایا آپ کو جہالت کی تاریکیوں نے اپنا لباس اور

وَاَرْكَانِ الْمُسْلِمِيْنَ وَمَعْقِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ دین خدا کے ستون اور ارکان ہیں مسلمانوں کے اور جائے پناہ

اَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ

ہیں مومنین کے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً آپ امام پرہیزگار راضی برضائے الٰہی، پاک و پاکیزہ

الْهَادِي الْمَهْدِيُّ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ

ہدایت کرنے والے اور ہدایت یافتہ ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ

وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَاَعْلَامُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ

کی اولاد میں سے آئمہ تقویٰ و پرہیزگاری کی علامت اور ہدایت

الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَاَشْهَدُ

کے مینار ہیں ۔ اللہ کی مضبوط رسی ہیں ۔ دنیا پر رحمت ہیں میں گواہی

اَنِّيْ بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَّبِاِيَابِكُمْ مُوْقِنٌ بِشَرَائِعِ دِيْنِيْ

دیتا ہوں کہ ایمان لایا ہوں اور آپ کی رجعت پر یقین رکھتا ہوں اپنے دین کے

وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِيْ وَقَلْبِيْ لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَّاَمْرِيْ

طریقوں پر اور اپنے عمل کے خاتمہ پر اور قلب میرا آپ سے صلح رکھنے والا

لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ وَّنُصْرَتِيْ لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتّٰى يَاْذَنَ

ہے اور امر میرا آپ کے حکم کے تابع ہے اور نصرت میری آپ کے لیے حاضر

اللّٰهُ لَكُمْ فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ صَلَوَاتُ

ہے یہاں تک کہ خدا آپ کو اذن رجعت عطا فرمائے بس میں آپ کے

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَاَجْسَادِكُمْ

ساتھ ہوں آپ کے دشمنوں کا ساتھی نہیں ہوں صلوات خدا ہو آپ سب حضرات پر اور آپ کی روحوں

وَ شَاهِدِ کُمْ وَ غَآئِبِکُمْ وَ ظَاهِرِ کُمْ

اور آپ کے جسدوں اور آپ کے حاضر اور آپ کے غائب پر اور آپ کے

وَبَاطِنِکُمْ اٰمِیْنَ یَارَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

ظاہر اور آپ کے باطن پر آمین اے تمام عالمین کے پالنے والے

ارشاد امام حسینؑ

لوگ دنیا کے بندے ہیں اور دین صرف
ان کی زبانوں پر چڑھا ہوا ہے
جب تک ان کے منافع محفوظ رہتے
ہیں دین کا نام لیتے رہتے ہیں۔
اس کے بعد جب بلاؤں
کے ذریعے آزمائے جاتے ہیں تو
دینداروں کی تعداد خود بخود کم ہو جاتی ہے۔

زیارت عاشورا

السَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ السَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ

سلام ہو آپ پر اے ابو عبداللہ الحسین سلام ہو آپ پر اے فرزند

رَسُولِ اللَّهِ السَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

رسول خدا سلام ہو آپ پر اے فرزند امیر المومنین علیہ السلام

وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ السَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ

اور اے فرزند سردار اوصیاء کے سلام ہو آپ پر اے فرزند فاطمہ

الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ السَّلاَمُ عَلَيْكَ

زہرا جو سردار ہیں تمام عورات عالم کی سلام ہو آپ پر

يَا ثَارَ اللَّهِ وَابْنَ ثَارِهِ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُورَ السَّلاَمُ

اے وہ بزرگوار جس کے خون کا طالب خدا ہے اور فرزند بھی اس کے جس کے خون کا طالب

عَلَيْكَ وَعَلَى الْأَرْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ بِفِنَائِكَ عَلَيْكُمْ

خدا ہے اور جو مظلوم اور مصیبت زدہ ہوا سلام ہو آپ پر اور ان روحوں پر جو اتریں آپ کے

مِنِّي جَمِيعًا سَلاَمُ اللَّهِ أَبَدًا مَا بَقِيتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ

مبارک صحن میں آپ سب حضرات پر میری جانب سے سلام خدا ہو ہمیشہ جب تک کہ میں زندہ ہوں اور رات

وَالنَّهَارُ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتِ

دن باقی رہیں اے ابو عبداللہ الحسینؑ بتحقیق کہ بہت عظیم ہوئی بلا آپ کی اور بہت سخت

الْمُصِيبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَعَلٰى جَمِيعِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ

ہوئی مصیبت آپ کی ہم پر اور تمام اہل اسلام پر اور بہت عظیم ہوئی مصیبت آپ کی آسمانوں

وَجَلَّتْ وَعَظُمَتْ مُصِيبَتُكَ فِي السَّمٰوٰتِ وَعَلٰى

میں اور تمام اہل آسمان پر بس لعنت کرے خدا

جَمِيعِ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسَّسَتْ

اس گروہ پر جس نے سنگ بنیاد قائم کی

اَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ وَ

ظلم و جور کی آپ اہل بیت پر اور

لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ وَاَزَالَتْكُمْ

لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس نے آپ حضرات کو آپ حضرات

عَنْ مَرَاتِبِكُمُ الَّتِي رَتَّبَكُمُ اللّٰهُ فِيهَا وَلَعَنَ اللّٰهُ

کے مقام سے ہٹایا اور دور کرنا چاہا آپ حضرات کو ان مراتب سے جن کو خدا

اُمَّةً قَتَلَتْكُمْ وَلَعَنَ اللّٰهُ الْمُمَهِّدِينَ لَهُمْ

نے آپ حضرات کے لیے ثابت کیا ہے اور لعنت کرے خدا اس گروہ پر

بِالتَّمْكِينِ مِنْ قِتَالِكُمْ بَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ

جس نے آپ کو قتل کیا اور لعنت کرے خدا اس گروہ پر جنہوں نے اسباب مہیا

مِنْهُمْ وَمِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ وَاَوْلِيَائِهِمْ

کیے آپ کے قتل پر قادر ہونے کے بریئت چاہتا ہوں میں خدا کے ذریعے سے

يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ اِنِّىْ سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِّمَنْ

اور آپ کے ذریعہ سے ان لوگوں سے اور ان کی پیروی کرنے والوں سے اور ان کی تابعداری کرنے والوں سے اور ان کے

حَارَبَكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَلَعَنَ اللهُ اٰلَ زِيَادٍ

دوستوں سے اے مولا میرے اے ابو عبداللہ الحسینؑ میں صلح کرنے والا ہوں ہر اس شخص سے جو آپ سے صلح کرے اور جنگ

وَّاٰلَ مَرْوَانَ وَلَعَنَ اللهُ بَنِىْ اُمَيَّةَ قَاطِبَةً وَّلَعَنَ

کرنیوالا ہوں ہر شخص سے جو آپ سے جنگ کرے روز قیامت تک اور لعنت کرے خدا اولاد زیاد اور آل مروان پر اور

اللهُ ابْنَ مَرْجَانَةَ وَلَعَنَ اللهُ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَّلَعَنَ

لعنت کرے خدا تمام بنی امیہ پر اور لعنت کرے خدا پسر مرجانہ پر اور لعنت کرے خدا عمر بن سعد پر اور

اللهُ شِمْرًا وَّلَعَنَ اللهُ اُمَّةً اَسْرَجَتْ وَاَلْجَمَتْ

لعنت کرے خدا شمر پر اور لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس نے زین اپنی سواریوں پر رکھا اور

وَتَنَقَّبَتْ وَتَهَيَّأَتْ لِقِتَالِكَ بِاَبِىْ اَنْتَ وَاُمِّىْ

لگام لگائی اور نقاب باندھی اور قصد کیا آپ کے قتل کرنے کا میرے ماں

لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِىْ بِكَ فَاَسْئَلُ اللهَ الَّذِىْ اَكْرَمَ

باپ آپ پر فدا ہوں یہ تحقیق کہ شدید ہوئی مصیبت مجھ پر آپ

مَقَامَكَ وَاَكْرَمَنِىْ بِكَ اَنْ يَّرْزُقَنِىْ طَلَبَ

کے قتل کی وجہ سے پس میں سوال کرتا ہوں خدا سے جس نے بزرگ کیا آپ کے مقام کو اور عزت دی مجھ کو

ثَارِكَ مَعَ اِمَامٍ مَّنْصُوْرٍ مِّنْ اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ

آپ کے سبب سے کہ نصیب کرے مجھ کو طلب کرنا حق آپ کے خون کا اس امام کے ساتھ جو منصور ہے اور

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ عِنْدَكَ

اہل بیت مصطفیٰ سے ہے صلوات بھیجے خدا ان پر اور ان کی آل پر خداوندا قرار دے تو مجھے اپنے

وَجِيهًا بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

نزدیک سرخروئی حضرت امام حسین علیہ السلام کے ساتھ دنیا و آخرت میں

يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَى اللّٰهِ وَإِلَى رَسُولِهِ وَإِلَى

اے عبداللہ الحسین ؑ میں تقرب چاہتا ہوں بارگاہ خدا اور رسول خدا اور

أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِلَى فَاطِمَةَ وَإِلَى الْحَسَنِ وَإِلَيْكَ

حضرت امیر المومنین ؑ اور حضرت فاطمہ زہرا اور حضرت امام حسن ؑ اور آپ کی

بِمُوَالاتِكَ وَبِالْبَرَاءَةِ مِمَّنْ قَاتَلَكَ وَنَصَبَ لَكَ الْحَرْبَ

جناب میں آپ کی محبت کے سبب سے اور بیزاری سے ان لوگوں کی جنہوں نے آپ سے قتال کیا

وَبِالْبَرَاءَةِ مِمَّنْ أَسَّسَ أَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ

اور قائم کیا آپ سے جنگ کو اور ان لوگوں کی بیزاری کی وجہ سے جنہوں نے قائم کیا بنیاد ظلم و ستم

عَلَيْكُمْ وَأَبْرَءُ إِلَى اللّٰهِ وَإِلَى رَسُولِهِ مِمَّنْ أَسَّسَ

کو آپ حضرات پر اور بیزاری کرتا ہوں درگاہ خدا میں اور بارگاہ رسالتمآب میں ان لوگوں سے جنہوں

أَسَاسَ ذٰلِكَ وَبَنَى عَلَيْهِ بُنْيَانَهُ وَجَرَى فِي ظُلْمِهِ

نے اس کی بنیاد ڈالی اور اس کو مستحکم کرتے رہے اور قائم رہے آپ حضرات پر ظلم و ستم کرنے پر اور

وَجَوْرِهِ عَلَيْكُمْ وَأَشْيَاعِكُمْ بَرِئْتُ إِلَى اللّٰهِ وَإِلَيْكُمْ

آپ حضرات کی پیروی کرنے والوں پر بیزاری کرتا ہوں میں خدا کی طرف اور آپ کی طرف ان لوگوں سے

مِنْهُمْ وَأَتَقَرَّبُ إِلَى اللّٰهِ ثُمَّ إِلَيْكُمْ بِمُوَالاتِكُمْ وَ

اور تقرب چاہتا ہوں میں خدا کی طرف پھر آپ حضرت کی طرف آپ حضرات کی دوستی

مُوَالاةِ وَلِيِّكُمْ وَبِالْبَرَاءَةِ مِنْ أَعْدَائِكُمْ وَالنَّاصِبِينَ

سے اور آپ کے دوستوں کی دوستی سے اور بیزاری سے آپ حضرات کے دشمنوں سے اور

لَكُمُ الْحَرْبَ وَ بِالْبَرَائَةِ مِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَ اَتْبَاعِهِمْ

اوران لوگوں سے جنھوں نے آپ حضرات سے جنگ کی اور بیزاری سے ان کی پیروی کرنیوالوں

اِنِّی سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَكُمْ وَ حَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَكُمْ وَ وَلِیٌّ

سے اور ان کی اتباع کرنے والوں سے ، میں صلح کرنے والا ہوں ہر اس شخص سے جو آپ حضرات سے

لِّمَنْ وَالَاكُمْ وَ عَدُوٌّ لِّمَنْ عَادَاكُمْ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ

صلح کرے اور جنگ کرنے والا ہوں جو آپ حضرات سے جنگ کرے اور دوست ہوں اس شخص کا جو آپ

الَّذِیْ اَكْرَمَنِیْ بِمَعْرِفَتِكُمْ وَ مَعْرِفَةِ اَوْلِيَآئِكُمْ وَ

حضرات کو دوست رکھے اور دشمن ہوں ہر اس شخص کا جو آپ حضرات سے دشمنی رکھے ، پس میں سوال کرتا ہوں اس خدا

رَزَقَنِیَ الْبَرَائَةَ مِنْ اَعْدَآئِكُمْ اَنْ يَّجْعَلَنِیْ مَعَكُمْ

سے جس نے مجھے بزرگی عطا فرمائی آپ کی معرفت کی وجہ سے اور آپ کے دوستوں کی معرفت کی وجہ سے اور نصیب

فِی الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ اَنْ يُّثَبِّتَ لِیْ عِنْدَكُمْ قَدَمَ

کیا بیزاری کرنا آپکے دشمنوں سے یہ کہ قرار دے مجھکو آپ حضرات کے ساتھ دنیا و آخرت میں اور یہ کہ ثابت قدم رکھے

صِدْقٍ فِی الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ اَسْئَلُهٗ اَنْ يُّبَلِّغَنِیَ

مجھکو آپ کی محبت میں سچائی کے ساتھ دنیا و آخرت میں اور سوال کرتا ہوں میں خدا سے کہ پہنچائے

الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَ اَنْ يَّرْزُقَنِیْ

مجھکو مقام محمود میں جو آپ حضرات کے لیے خدا کے نزدیک ہے اور یہ کہ خدا

طَلَبَ ثَارِكُمْ مَعَ اِمَامٍ مَّهْدِیٍّ ظَاهِرٍ نَاطِقٍ

نصیب کرے مجھ کو طلب کرنا حق آپ کے خون کے ساتھ حضرت امام مہدی ؑ آخرالزمان کے جو

بِالْحَقِّ مِنْكُمْ وَ اَسْئَلُ اللّٰهَ بِحَقِّكُمْ وَ بِالشَّاْنِ

ظاہر ہونے والے ہیں گویا ہونے والے ہیں حق کے ساتھ جو آپ ہی سے ہیں اور میں سوال کرتا ہوں

الَّذِیْ لَکُمْ عِنْدَہٗ اَنْ یُّعْطِیَنِیْ بِمُصَابِیْ بِکُمْ اَفْضَلَ

میں خدا سے واسطہ دے کر آپ حضرات کا اور آپ حضرات کی اس شان کا جو اس کے نزدیک

مَا یُعْطِیْ مُصَابًا بِمُصِیْبَتِہٖ مُّصِیْبَۃً مَّا اَعْظَمَہَا وَ اَعْظَمَ

ہے یہ کہ عطا کرے اجر مجھ کو آپ کی مصیبت میں بہتر اس اجر سے جو دے گا کسی

رَزِیَّتَہَا فِی الْاِسْلَامِ وَ فِیْ جَمِیْعِ اَہْلِ السَّمٰوٰتِ وَ

مصیبت زدہ کو اس کی مصیبت کا کسقدر عظیم ہے آپ کی اور بڑی ہے بلا اس کی اسلام میں اور

الْاَرْضِ اَللّٰہُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْ مَقَامِیْ ہٰذَا مِمَّنْ تَنَالُہٗ

تمام اہل آسمانوں اور اہل زمین پر خداوندا قرار دے مجھ کو اس مقام میں ان لوگوں سے جن کو حاصل

مِنْکَ صَلَوٰتٌ وَّ رَحْمَۃٌ وَّ مَغْفِرَۃٌ اَللّٰہُمَّ اجْعَلْ

ہوتی ہے تیری بارگاہ سے رحمت اور برکت مغفرت خداوندا قرار دے میری زندگی محمد

مَحْیَایَ مَحْیَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ مَمَاتِیْ مَمَاتَ

و آل محمد کے ساتھ اور میری موت کو موت محمد و آل محمد کے ساتھ خداوندا

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰہُمَّ اِنَّ ہٰذَا یَوْمٌ تَبَرَّکَتْ

یہ وہ دن ہے جس کو بنی امیہ نے برکت کا دن

بِہٖ بَنُوْ اُمَیَّۃَ وَ ابْنُ اٰکِلَۃِ الْاَکْبَادِ اللَّعِیْنُ ابْنُ

قرار دیا ہے اور بیٹے نے زن جگر خوارہ کے جو ملعون ہے اور بیٹا ہے

اللَّعِیْنِ عَلٰی لِسَانِکَ وَ لِسَانِ نَبِیِّکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

ملعون کا تیرے قول سے اور تیرے نبی کے قول سے صلوات خدا ہو ان

وَ اٰلِہٖ فِیْ کُلِّ مَوْطِنٍ وَّ مَوْقِفٍ وَّقَفَ فِیْہِ نَبِیُّکَ

کی آل پر ہر محل وقوع اور جائے قیام میں جس میں قیام کیا تیرے نبی نے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ

صلوات خدا ہوان پر اور ان کی آل پر خداوند لعنت کر ابو سفیان پر اور معاویہ پر جو بیٹا ہے

اَبَا سُفْيَانَ وَ مُعٰوِيَةَ ابْنَ اَبِيْ سُفْيَانَ وَيَزِيْدَ

ابو سفیان کا اور یزید پر جو بیٹا ہے معاویہ کا اور ان سب پر تیری طرف سے لعنت ہو ہمیشہ ہمیشہ اور یہ وہ دن

ابْنَ مُعٰوِيَةَ عَلَيْهِمْ مِنْكَ اللَّعْنَةُ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ وَهٰذَا

ہے کہ اس دن خوشی کی اولاد زیاد نے اور آل مروان نے قتل کرنے سے امام حسینؑ کو صلوات خدا ہو ان پر

يَوْمٌ فَرِحَتْ بِهٖ اٰلُ زِيَادٍ وَّاٰلُ مَرْوَانَ بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنَ

خداوند زیادہ کر ان سب پر لعنت کو اور عذاب کو خداوند میں تقرب

صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ فَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَ مِنْكَ

چاہتا ہوں تیری بارگاہ میں آج کے دن اور اپنے اس جائے قیام میں

وَالْعَذَابَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذَا

اور اپنے تمام ایام زندگی میں بہ سبب بیزاری

الْيَوْمِ وَفِيْ مَوْقِفِيْ هٰذَا وَاَيَّامِ حَيٰوتِيْ بِالْبَرَاءَةِ

کرنے ان ملعونوں کے اور ان سب پر لعنت کرنے کی

مِنْهُمْ وَاللَّعْنَةِ عَلَيْهِمْ وَبِالْمُوَالَاةِ لِنَبِيِّكَ وَاٰلِ

وجہ سے اور بہ سبب دوستی کے تیرے نبی کے

نَبِيِّكَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ :۔ (سو ۱۰۰ مرتبہ کہے)

اور تیرے نبی کی آل کے ان سب حضرات پر سلام ہو۔

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

خداوندا لعنت کر تو پہلے ظلم کرنے والے پر جس نے چھینا حق محمد مصطفیٰ کا اور ان کی

وَاٰخِرَ تَابِعٍ لَّهٗ عَلٰی ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ

آل کا اور آخر تک کرتے والوں پر اس کے ظلم میں خداوندا لعنت کر تو ان

الْعِصَابَةَ الَّتِیْ جَاهَدَتِ الْحُسَیْنَ وَشَایَعَتْ وَ

لوگوں پر جنہوں نے جنگ کی حضرت امام حسینؑ سے اور پیروی کی

بَایَعَتْ عَلٰی قَتْلِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِیْعًا

جنگ کرنے والوں کی اور بیعت کی اور پیروی کی آنحضرت کے قتل پر خداوندا سبھوں پر لعنت کر۔

پھر سو مرتبہ کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَعَلَی الْاَرْوَاحِ

سلام ہو آپ پر اے ابوعبداللہ الحسینؑ اور ان روحوں پر جو نازل

الَّتِیْ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَاَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ عَلَیْكَ

ہوئیں آپ کے صحن خانہ میں اور مقیم ہیں آپ کے در حضور اقدس میں

مِنِّیْ سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَا بَقِیْتُ وَبَقِیَ اللَّیْلُ وَ

میری طرف سے سلام خدا ہو ہمیشہ جب تک کہ میں زندہ ہوں اور روز شب باقی ہیں اور

النَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّیْ لِزِیَارَتِكُمْ

دن قرار دے خدا میری اس زیارت کو آپ کی آخری زیارت سلام ہو میرے مولا امام حسینؑ پر اور

اَلسَّلَامُ عَلَی الْحُسَیْنِ وَعَلٰی عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ وَعَلٰی

شہزادہ علی اکبر پسر امام حسینؑ پر اور جملہ اولاد امام حسینؑ پر اور اصحاب امام حسین پر

اَوْلَادِ الْحُسَیْنِ وَعَلٰی اَصْحَابِ الْحُسَیْنِ پھر کہے، اَللّٰھُمَّ خُصَّ

امام حسینؑ پر اور اصحاب امام حسینؑ پر خداوندا مخصوص کر تو پہلے

اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّیْ وَابْدَأْ بِہٖ اَوَّلًا ثُمَّ الثَّانِیَ

ظالم کو میری طرف سے لعنت کیسا تھ اور ابتداء کر پہلے اسی ظالم سے پھر دوسرے پر

ثُمَّ الثَّالِثَ ثُمَّ الرَّابِعَ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ یَزِیْدَ بْنَ مُعَاوِیَۃَ

پھر تیسرے پر پھر چوتھے پر خداوندا لعنت کر تو یزید بن معاویہ ملعون پانچویں پر

خَامِسًا وَّالْعَنْ عُبَیْدَ اللّٰہِ بْنَ زِیَادٍ وَّابْنَ مَرْجَانَۃَ

اور لعنت کر تو عبید اللہ بن زیاد پر جو بیٹا ہے ابن مرجانہ کا

وَعُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَّشِمْرًا وَّاٰلَ اَبِیْ سُفْیَانَ

اور عمر بن سعد پر اور شمر ملعون پر اور اولاد ابوسفیان

وَّاٰلَ زِیَادٍ وَّاٰلَ مَرْوَانَ وَبَنِیْ اُمَیَّۃَ قَاطِبَۃً

پر اور آل زیاد پر اور آل مروان پر اور تمام بنی

اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ پھر سجدے میں جاوے اور کہے، اَللّٰھُمَّ لَکَ

امیہ پر تا قیامت خداوندا سب تعریفیں

الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاکِرِیْنَ لَکَ عَلٰی مُصَابِھِمْ

تیری ہی لئے ہیں ان شکر کرنے والوں کی جنہوں نے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی عَظِیْمِ رَزِیَّتِیْ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ

تیری حمد کی اپنی مصیبت پر تمام تعریفیں خدا ہی کے لئے ہیں ۔

شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ يَوْمَ الْوُرُوْدِ وَثَبِّتْ لِیْ قَدَمَ

مجھ کو شفاعت حضرت حسین کی قیامت کے دن اور ثابت قدم رکھ سچائی پہ مجھ کو

صِدْقٍ عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَيْنِ وَاَصْحَابِ الْحُسَيْنِ

اپنے نزدیک ہمرا حضرت امام حسینؑ اور اصحاب آنحضرت کے جنہوں نے

الَّذِیْنَ بَذَلُوْا مُهَجَهُمْ دُوْنَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اپنی جانیں دے دیں حضرت امام حسینؑ کے سامنے ان کی نصرت میں

زیارت عاشورا کے پڑھی جانے والی دعا

دعائے صفوان

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ

یا اللہ یا اللہ اے قبول کرنیوالے دعا کو ان لوگوں کی جو مضطر ہیں

وَيَا كَاشِفَ كُرَبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ وَيَا غِيَاثَ

اور اے دور کرنے والے کرب کے ان لوگوں سے جو صاحب کرب ہیں اور اے

الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَ

فریادرس ان لوگوں کے جو فریاد رسی چاہتے ہیں اور

يَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ اِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ يَا مَنْ

اے وہ خدا جو قریب تر ہے مجھ سے میری رگ گردن سے اے وہ خدا جو حائل ہوتا ہے

يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَيَا مَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ

درمیان انسان اور اس کے قلب کے اور اے وہ خدا جو منظر

الْاَعْلٰى وَبِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ وَيَا مَنْ هُوَ الرَّحْمٰنُ

اعلیٰ اور کنارۂ ظاہر کے ساتھ ہے اور اے وہ خدا جو رحمٰن

الرَّحِيْمُ يَا مَنْ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى يَا مَنْ يَّعْلَمُ

و رحیم ہے اے وہ خدا جو عرش پر بھی غالب ہے اے وہ خدا جو

خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِى الصُّدُوْرُ وَيَا مَنْ

جانتا ہے خیانت کو آنکھوں کی اور اس امر کو جو سینہ میں پوشیدہ ہے

لَّا يَخْفٰى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ وَّيَا مَنْ لَّا تَشْتَبِهُ

اور اے وہ خدا کہ جس پر نہیں پوشیدہ ہے کوئی بات اور اے وہ خدا جس پر نہیں مشتبہ ہیں

عَلَيْهِ الْاَصْوَاتُ وَيَا مَنْ لَّا تُغَلِّطُهُ الْحَاجَاتُ

مختلف آوازیں اور اے وہ خدا کہ جس کو نہیں شبہ میں ڈالتی ہیں حاجتیں اے وہ خدا جسکو ملال نہیں پہنچاتا ہے

وَيَا مَنْ لَّا يُبْرِمُهٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ وَيَا مُدْرِكَ

اصرار کرنے والوں کا اے ادراک کرنے والے

كُلِّ فَوْتٍ وَّيَا جَامِعَ كُلِّ شَمْلٍ وَّيَا بَارِئَ

ہر فوت شدہ کے۔ اے جمع کرنے والے ہر پراگندگی کے

النُّفُوْسِ بَعْدَ الْمَوْتِ يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِيْ

اے پیدا کرنے والے نفسوں کے بعد موت کے۔ اے وہ جو ہر روز ایک

شَانٍ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُنَفِّسَ الْكُرُبَاتِ

ہی شان میں ہے۔ اے بر لانیوالے حاجتوں کے۔ اے دور کرنیوالے رنجوں کے

يَا مُعْطِيَ السُّؤُلَاتِ يَا وَلِيَّ الرَّغَبَاتِ يَا كَافِيَ

اے عطا کرنے والے حاجتوں کے۔ اے مالک خواہشات کے۔ اے کفایت کرنے

الْمُهِمَّاتِ يَا مَنْ يَّكْفِي مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَا يَكْفِي

والے ہر مہم کے۔ اے وہ جو کفایت کرتا ہے ہر شے کی اور نہیں کفایت

مِنْهُ شَيْءٌ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَسْئَلُكَ

کرتی اسے کوئی شئے آسمانوں اور زمین کی۔ سوال کرتا ہوں تجھ

بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ بِنْتِ

سے براسطے محمد مصطفیٰؐ و علی مرتضیٰؑ اور بواسطہ حضرت محمد فاطمہ زہراؑ دختر

نَبِيِّكَ وَبِحَقِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَبِحَقِّ

رسول خداؐ اور بواسطہ حسن مجتبیٰؑ و حسینؑ شہید کربلا کے اور بواسطہ

التِّسْعَةِ مِنْ وُّلْدِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

نو فرزندوں حضرت امام حسینؑ علیہم السلام کے۔

فَاِنِّيْ بِهِمْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا وَ

پس بتحقیق کہ میں ان حضرات کیواسطے تیری طرف توجہ کرتا

بِهِمْ اَتَوَسَّلُ وَبِهِمْ اَتَشَفَّعُ اِلَيْكَ وَ

ہوں اپنے اس مقام میں اور انہیں حضرات کے واسطہ سے توسل اور انھیں

بِحَقِّهِمْ اَسْئَلُكَ وَاُقْسِمُ وَاَعْزِمُ عَلَيْكَ

حضرات کی شفاعت چاہتا ہوں اور سوال کرتا ہوں اور قسم کھاتا ہوں اور تجھ کو

وَبِالشَّانِ الَّذِیْ لَهُمْ عِنْدَكَ وَبِالْقَدْرِ الَّذِیْ

قسم دیتا ہوں اس شان کا مجھ کو جو انہیں کے لیے تیرے نزدیک ہے اور اس مرتبہ

لَهُمْ عِنْدَكَ وَبِالَّذِیْ فَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْعٰلَمِیْنَ

کے واسطہ سے جو انہیں کے لیے ہے تیرے نزدیک اور اس منزلت کا جس کی وجہ سے تو

وَبِاسْمِكَ الَّذِیْ جَعَلْتَهٗ عِنْدَهُمْ وَبِهٖ خَصَصْتَهُمْ

نے فضیلت دی ان کو تمام عالم پر۔ اور واسطہ اس اسم اعظم کا جس کو تو نے قرار دیا ہے ان کے

دُوْنَ الْعَالَمِیْنَ وَبِهٖ اَبَنْتَهُمْ وَاَبَنْتَ فَضْلَهُمْ

پاس اور جس کے ساتھ مخصوص کیا تو نے ان کو علاوہ تمام عالم سے اور جس کے ذریعہ ظاہر

مِنْ فَضْلِ الْعَالَمِیْنَ جَمِیْعًا حَتّٰی فَاقَ

کیا تو نے ان کو اور روشن کیا ان کے فضل کو تمام عالم کے فضل سے یہاں تک کہ ان کی

فَضْلُهُمْ فَضْلَ الْعَالَمِیْنَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی

فضیلت فوقیت لے گئی تمام عالم کے فضل پر یہ کہ صلوات بھیجے تو

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَكْشِفَ عَنِّیْ غَمِّیْ وَ

محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ تو دور کر مجھ سے میرے غم و رنج

هَمِّیْ وَكَرْبِیْ وَتَكْفِیَنِی الْمُهِمَّ مِنْ اُمُوْرِیْ

دے چینی کو اور کفایت کر میری امور اہم ہیں

وَتَقْضِیَ عَنِّیْ دَیْنِیْ وَتُجِیْرَنِیْ مِنَ الْفَقْرِ

اور ادا کر دے میرے قرض کو اور بچا لے مجھ کو فقر سے

وَتُجِیْرَنِیْ مِنَ الْفَاقَةِ وَتُغْنِیَنِیْ عَنِ الْمَسْئَلَةِ

اور پناہ دے فاقہ سے اور بے نیاز کردے مجھ کو لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلانے سے

إِلَى الْمَخْلُوقِينَ وَتَكْفِينِي هَمَّ مَنْ أَخَافُ

اور کفایت کر میری اس کے بُرے ارادہ سے جس سے میں ڈرتا ہوں

هَمَّهُ وَعُسْرَ مَنْ أَخَافُ عُسْرَهُ وَحُزُونَةَ

اور سختی سے اس کی جس سے میں خائف ہوں۔ دُشواری سے اس کی جس

مَنْ أَخَافُ حُزُونَتَهُ وَشَرَّ مَنْ أَخَافُ شَرَّهُ

سے مجھے خوف ہے اور شر سے اس کے جس سے میں ڈرتا ہوں

وَمَكْرَ مَنْ أَخَافُ مَكْرَهُ وَبَغْيَ مَنْ أَخَافُ

اور مکر سے اس کے جس سے خوف کرتا ہوں بغاوت سے اس کی جس

بَغْيَهُ وَجَوْرَ مَنْ أَخَافُ جَوْرَهُ وَسُلْطَانَ

سے مجھے اندیشہ ہے ظلم سے اس کے جس کے ظلم

مَنْ أَخَافُ سُلْطَانَهُ وَكَيْدَ مَنْ أَخَافُ كَيْدَهُ

سے ڈرتا ہوں غلبہ سے اس کے جس کے غلبہ سے ڈرتا ہوں فریب

وَمَقْدُرَةَ مَنْ أَخَافُ بَلَاءَ مَقْدُرَتِهِ عَلَيَّ

سے اس کے جس کے فریب سے ڈرتا ہوں قدرت سے اس

وَتَرُدَّ عَنِّي كَيْدَ الْكَيَدَةِ وَمَكْرَ الْمَكَرَةِ اللّٰهُمَّ

کے جس سے خائف ہوں دور کر مجھ سے کید کو کید کرنیوالوں کے مکر کے مکر کرنیوالوں

مَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ فَأَرِدْهُ وَمَنْ كَادَنِي

کے۔ خداوندا جو ارادہ کرے مجھ سے برائی کا تو اس کے ساتھ برائی کر اور جو

فَكِدْهُ وَاصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُ وَمَكْرَهُ وَبَأْسَهُ

میرے ساتھ مکر کرے تو اس کے ساتھ مکر کر اور دور کر مجھ سے اس کے کید و مکر

وَاَمَانِيَّهُ وَامْنَعْهُ عَنِّيْ كَيْفَ شِئْتَ وَاَنّٰى

اور اس کی آرزوں کو رد کر اس کو مجھ سے جس طرح اور جہاں و سمتی

شِئْتَ اَللّٰهُمَّ اشْغَلْهُ عَنِّيْ بِفَقْرٍ لَّا تَجْبُرُهُ وَبِبَلَاءٍ

چاہے خدا وندا غافل کر دے اس کو میری طرف سے ایسے فقر کے سبب سے

لَّا تَسْتُرُهُ وَبِفَاقَةٍ لَّا تَسُدُّهَا وَبِسُقْمٍ لَّا تُعَافِيْهِ

جس کی تو اصلاح نہ کرے اور ایسے بلا کے ذریعہ جس کو تو نہ چھپائے اور ایسے فاقہ سے

وَذُلٍّ لَّا تُعِزُّهُ وَبِمَسْكَنَةٍ لَّا تَجْبُرُهَا اَللّٰهُمَّ

جس کو تو دفع نہ کرے اور ایسے مرض کے ذریعہ جس کو تو شفا نہ دے۔ ایسی ذلت کے

اضْرِبْ بِالذُّلِّ نَصْبَ عَيْنَيْهِ وَاَدْخِلْ عَلَيْهِ

ذریعہ کر پھر عزت نہ دے۔ ایسے فقر کے سبب سے جس کی تو اصلاح نہ کرے خداوندا مسلط کر دے

الْفَقْرَ فِيْ مَنْزِلِهٖ وَالْعِلَّةَ وَالسُّقْمَ فِيْ بَدَنِهٖ

اس پر ذلت کو اور داخل کر فقر کو اس کے گھر میں۔ دکھ اور درد کو اس کے بدن میں

حَتّٰى تَشْغَلَهُ عَنِّيْ بِشُغْلٍ شَاغِلٍ لَّا فَرَاغَ لَهُ

یہاں تک کہ مشغول کر دے اس کو ایسے شغل میں کہ پھر فراغ نہ دے۔ بھلا دے

وَاَنْسِهٖ ذِكْرِيْ كَمَا اَنْسَيْتَهُ ذِكْرَكَ وَخُذْ

میرے ذکر کو جس طرح بھلا دیا تو نے اپنے ذکر کو۔ اور روک

عَنِّيْ بِسَمْعِهٖ وَبَصَرِهٖ وَلِسَانِهٖ وَيَدِهٖ وَرِجْلِهٖ

تو اس کے کان ، آنکھ ، زبان ، ہاتھ ، پاؤں

وَقَلْبِهٖ وَجَمِيْعِ جَوَارِحِهٖ وَاَدْخِلْ عَلَيْهِ فِيْ

قلب اور تمام اعضاء کو اور داخل کر اس کے تمام بدن

جَمِيعِ ذٰلِكَ السُّقْمَ وَلَا تَشْفِهِ حَتّٰى تَجْعَلَ

میں بیماری کو ۔ اور پھر اسے شفا نہ دے یہاں تک کہ

ذٰلِكَ لَهُ شُغُلًا شَاغِلًا بِهِ عَنِّيْ وَعَنْ ذِكْرِيْ

قرار دے تو اس مرض کو ایسا شغل جو اس کو باز رکھے میرے ذکر سے۔

وَاكْفِنِيْ يَا كَافِيْ مَا لَا يَكْفِيْ سِوَاكَ فَإِنَّكَ

اور میری کفایت کر اے کفایت کرنیوالے کیونکہ تیرے سوا اور کوئی کفایت نہیں کر سکتا

الْكَافِيْ لَا كَافِيَ سِوَاكَ وَمُفَرِّجٌ لَا مُفَرِّجَ سِوَاكَ

تو کشادہ کرنیوالا

وَمُغِيْثٌ لَا مُغِيْثَ سِوَاكَ وَجَارٌ لَا جَارَ سِوَاكَ

ہے تیرے سوا کوئی کشادہ کرنیوالا نہیں ہے۔ تو ہی فریادرس ہے تیرے سوا کوئی فریادرس

خَابَ مَنْ كَانَ رَجَاؤُهُ سِوَاكَ وَمُغِيْثُهُ

نہیں۔ تو ہی ہمسایہ ہے تیرے سوا کوئی ہمسایہ نہیں ۔ نقصان میں ہے وہ جس کی امید

سِوَاكَ وَمَفْزَعُهُ إِلٰى سِوَاكَ وَمَهْرَبُهُ

سوا تیرے کسی اور سے ہے اور اس کا فریاد رس تیرے سوا دوسرا ہے

وَمَلْجَأُهُ إِلٰى غَيْرِكَ وَمَنْجَاهُ مِنْ مَخْلُوْقٍ

اور اس کی بھاگ کر آنے کی جگہ اور جائے پناہ و نجات کی جگہ

سِوَاكَ فَأَنْتَ ثِقَتِيْ وَرَجَائِيْ وَمَفْزَعِيْ وَ

تیرے سوا کسی اور کی طرف ہے ۔ تو ہی میرا اعتماد، میری امید۔ میری جائے فریاد۔ بھاگ

مَهْرَبِيْ وَمَلْجَائِيْ وَمَنْجَايَ فِيْكَ أَسْتَفْتِحُ

کر آنیکی جگہ میری جائے پناہ و نجات کی جگہ ہے

وَبِكَ اَسْتَنْجِحُ وَبِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَتَوَجَّهُ

پس تجھی سے کشادگی اور رستگاری چاہتا ہوں ۔ بواسطہ محمدؐ و آل محمدؐ تیری جانب متوجہ ہوتا

اِلَيْكَ وَاَتَوَسَّلُ وَاَتَشَفَّعُ فَاَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ

ہوں اور توسل اور شفاعت چاہتا ہوں پس میں سوال کرتا ہوں

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ وَ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں اور تیرے ہی لیے شکر ہے

اِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ فَاَسْئَلُكَ

تجھ ہی سے شکایت ہے تو ہی وہ ہے جس سے مدد طلب کی جاتی ہے پس تجھ ہی

يَا اَللّٰهُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تُصَلِّيَ

سے سوال کرتا ہوں اے اللہ بحق محمدؐ و آل محمدؐ یہ کہ صلوات بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَكْشِفَ عَنِّيْ

محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ دور کر مجھ سے

غَمِّيْ وَهَمِّيْ وَكَرْبِيْ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا كَمَا

میرے غم و ہم و کرب کو اس مقام میں جس طرح تو نے

كَشَفْتَ عَنْ نَّبِيِّكَ هَمَّهٗ وَغَمَّهٗ وَكَرْبَهٗ

دفع کیا اپنے نبی سے غم و ہم کرب کو

وَكَفَيْتَهٗ هَوْلَ عَدُوِّهٖ فَاكْشِفْ عَنِّيْ كَمَا كَشَفْتَ

اور دور کیا ان سے خوف دشمن کو پس دور کر مجھ سے جس طرح تو

عَنْهُ وَفَرِّجْ عَنِّيْ كَمَا فَرَّجْتَ عَنْهُ وَاكْفِنِيْ

نے ان سے دور کیا اور کشادگی عطا کر مجھ کو جس طرح تو نے ان کو کشادگی

كَمَا كَفَيْتَهُ وَاصْرِفْ عَنِّيْ هَوْلَ مَا اَخَافُ هَوْلَهُ

عطا کی اور کفایت فرما میری جس طرح ان کی کفایت کی دور کر مجھ سے خوف کو

وَمَؤُنَةَ مَا اَخَافُ مَؤُنَتَهُ وَهَمَّ مَا اَخَافُ

اس کے جس کے خوف سے میں ڈرتا ہوں اور زحمت کو اس کی جس کی

هَمَّهُ بِلَا مَؤُنَةٍ عَلٰى نَفْسِيْ مِنْ ذٰلِكَ وَاصْرِفْنِيْ

زحمت سے خائف ہوں اور اندوہ سے اس کے جس کے اندوہ سے میں ڈرتا ہوں بغیر کسی

بِقَضَاءِ حَوَائِجِيْ وَكِفَايَةِ مَا اَهَمَّنِيْ هَمُّهُ

زحمت کے جو میرے نفس پر وارد ہو اور واپس کر مجھ کو بعد پوری کرنے حاجت کے اور کفایت

مِنْ اَمْرِ اٰخِرَتِيْ وَدُنْيَايَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

کے ساتھ جس کے اندوہ نے اندوہگیں کر دیا آخرت اور دنیاوی امور میں۔ اے امیر المومنینؑ

وَيَا اَبَا عَبْدِ اللهِ عَلَيْكُمَا مِنِّيْ سَلَامُ اللهِ اَبَدًا

اور اے ابو عبداللہ آپ دونوں حضرات پر میری جانب سے سلام خدا ہو ہمیشہ

مَّا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللهُ

جب تک کہ زندہ ہوں اور دن و رات باقی ہیں اور نہ قرار دے خدا

اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِكُمَا وَلَا فَرَّقَ اللهُ بَيْنِيْ

میری آخری زیارت آنحضرات کی اور نہ جدائی ڈالے خدا میرے اور آپ حضرات کے

وَبَيْنَكُمَا اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ حَيٰوةَ مُحَمَّدٍ وَّذُرِّيَّتِهٖ

درمیان خدایا زندہ رکھ مجھ کو زندگی محمدؐ و آل محمد پر اور

وَاَمِتْنِيْ مَمَاتَهُمْ وَتَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّتِهِمْ

موت دے مجھ کو ان کی موت پر اور موت دے مجھ کو ان کی ملت پر

وَ احْشُرْنِیْ فِیْ زُمْرَتِهِمْ وَلَا تُفَرِّقْ بَیْنِیْ وَ

اور محشور کر مجھ کو ان کے زمرہ میں اور نہ تفرقہ ڈال میرے اور انکے درمیان

بَیْنَهُمْ طَرْفَةَ عَیْنٍ اَبَدًا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

چشم وزدن بھی۔ نہ دنیا میں نہ آخرت میں

یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوٰاتُ

اے امیر المومنین اور اے ابو عبد اللہ صلوات خدا

اللّٰهِ عَلَیْکُمَا اَتَیْتُکُمَا زَائِرًا وَّ مُتَوَسِّلًا اِلَی اللّٰهِ

ہو آپ حضرات پر میں حاضر ہوں درحالیکہ میں زائر ہوں توسل چاہتا ہوں

رَبِّیْ وَ رَبِّکُمَا مُتَوَجِّهًا اِلَیْهِ بِکُمَا وَ مُسْتَشْفِعًا

اللہ سے جو میرا اور آپ حضرات کا رب ہے۔ اور توجہ کرتا ہوں میں اسکی طرف آنحضرات کے

بِکُمَا اِلَی اللّٰهِ فِیْ حَاجَتِیْ هٰذِهٖ فَاشْفَعَا لِیْ فَاِنَّ

توسل سے اور شفاعت چاہتا ہوں آپ حضرات کے واسطہ سے اس حاجت میں پس

لَکُمَا عِنْدَ اللّٰهِ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَ الْجَاهَ

شفاعت کر دیجیے اس لیے کہ آپ حضرات کو

الْوَجِیْهَ وَ الْمَنْزِلَ الرَّفِیْعَ وَ الْوَسِیْلَةَ اِنِّیْ

خدا کے نزدیک مقام محمود اور جاہ باعزت و منزلت بلند وسیلہ حاصل ہے۔

اَنْقَلِبُ عَنْکُمَا مُنْتَظِرًا لِّتَنَجُّزِ الْحَاجَةِ وَ

میں رخصت ہوتا ہوں آپ حضرات سے ایسی حالت میں کہ منتظر ہوں

قَضَآءِهَا وَ نَجَاحِهَا مِنَ اللّٰهِ بِشَفَاعَتِکُمَا

حاجت بر آنے اور اس کے پورا ہونے کا خدا سے آپ حضرات کی شفاعت سے

لِيْ اِلَى اللّٰهِ فِيْ ذٰلِكَ فَلَا اَخِيْبُ وَلَا يَكُوْنُ

جو اس سلسلہ میں کی ہے پس میں نہ محروم ہونگا اور نہ ہو گی میری واپسی

مُنْقَلَبِيْ مُنْقَلِبًا خَآئِبًا خَاسِرًا بَلْ يَكُوْنُ مُنْقَلَبِيْ

محروم کی طرح بلکہ میری واپسی ایک کامیاب

مُتَقَلِّبًا رَّاجِحًا مُّفْلِحًا مُّنْجِحًا مُّسْتَجَابًا لِّيْ

و رستگار و گرانقدر کی طرح ہوگی تمام حاجتیں میری

بِقَضَآءِ جَمِيْعِ حَوَآئِجِيْ وَ تَشَفَّعًا لِّيْ اِلَى اللّٰهِ

پوری ہوں گی اور شفاعت کیجئے میری خدا سے

اُنْقَلِبُ عَلٰى مَا شَآءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

کہ میں واپس ہوا ہوں اس پر جو خدا چاہے اور نہیں ہے کسی میں طاقت

اِلَّا بِاللّٰهِ مُفَوِّضًا اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ مُلْجِاءً ظَهْرِيْ

و قوت سوائے خدا کے درحالیکہ سپرد کرتا ہوں اپنے معاملات کو

اِلَى اللّٰهِ وَ مُتَوَكِّلًا عَلَى اللّٰهِ وَ اَقُوْلُ حَسْبِيَ اللّٰهُ

خدا کے اور میں بھروسہ کرتا ہوں خدا پر اور کہتا ہوں کہ کافی ہے خدا

وَكَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَاهُ لَيْسَ لِيْ وَرَآءَ اللّٰهِ

اور بس سنتا ہے اللہ جو بھی اس سے دعا کرے۔ میرا سوائے اللہ

وَ وَرَآئَكُمْ يَا سَادَتِيْ مُنْتَهٰى مَا شَآءَ رَبِّيْ كَانَ

اور آنحضرات کے کوئی نہیں ہے اے میرے مولا جو خدا چاہتا ہے وہی ہوتا ہے

وَمَا لَمْ يَشَاْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اور جو نہیں چاہتا وہ نہیں ہوتا نہیں ہے کسی میں طاقت و قوت

إِلَّا بِاللّٰهِ أَسْتَوْدِعُكُمَا اللّٰهَ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ آخِرَ

سوائے خدا کے میں آپ حضرات کو خدا کے سپرد کرتا ہوں اور اس زیارت

الْعَهْدِ مِنِّي إِلَيْكُمَا انْصَرَفْتُ يَا سَيِّدِي يَا أَمِيرَ

کو خدا آپ کی آخری زیارت نہ قرار دے میں رخصت ہوتا ہوں اے آقا میرے اے

الْمُؤْمِنِينَ وَمَوْلَايَ وَأَنْتَ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا

امیرالمؤمنین و اے مولا میرے اور آپ اے ابوعبداللہ اے

سَيِّدِي وَسَلَامِي عَلَيْكُمَا مُتَّصِلٌ مَا اتَّصَلَ

میرے آقا میرا سلام ہو آنحضرات پر ہمیشہ جب تک

اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَاصِلٌ ذٰلِكَ إِلَيْكُمَا غَيْرُ

دن رات باقی ہیں اور پہنچتا رہے بر

مَحْجُوبٍ عَنْكُمَا سَلَامِي إِنْ شَاءَ اللّٰهُ وَأَسْأَلُهُ

سلام آنحضرات تک کوئی امر مانع نہ ہو میرے سلام کے پہنچنے

بِحَقِّكُمَا أَنْ يَشَاءَ ذٰلِكَ وَيَفْعَلَ فَإِنَّهُ حَمِيدٌ

میں اگر خدا چاہے اور میں سوال کرتا ہوں آنحضرات کے واسطے سے

مَجِيدٌ انْقَلَبْتُ يَا سَيِّدِي عَنْكُمَا تَائِبًا حَامِدًا

یہ کہ خدا ایسا ہی چاہے اور ایسا ہی کرے اس لیے کہ وہ حمید و مجید ہے۔ رخصت ہوتا ہوں

لِلّٰهِ شَاكِرًا رَاجِيًا لِلْإِجَابَةِ غَيْرَ آئِسٍ وَلَا

اے سردار میرے آنحضرات سے ایسی حالت میں کہ توبہ کرنیوالا، حمد کرنیوالا، شکر گزار اور

قَانِطٍ آئِبًا عَائِدًا رَاجِعًا إِلَىٰ زِيَارَتِكُمَا غَيْرَ

امیدوار اجابت دعا کا ہوں ناامید و مایوس نہیں ہوں۔ پلٹ کر آنیوالا، عود کرنیوالا، رجوع کرنیوالا

رَاغِبٍ عَنْكُمَا وَلَا عَنْ زِيَارَتِكُمَا بَلْ رَاجِعٌ

ہوں آنحضرات کی زیارت کی طرف، آپ کی اور آپ کی زیارت سے منحرف نہیں بلکہ رجوع و

عَائِدٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

عود کرنیوالا ہوں اگر خدا نے چاہا اور نہیں ہے کسی میں طاقت وقوت سوائے

بِاللّٰهِ يَا سَادَتِيْ رَغِبْتُ اِلَيْكُمَا وَاِلٰى زِيَارَتِكُمَا

خدا کے اے سردار میرے میں راغب ہوں آپ کی طرف اور آپ کی زیارت

بَعْدَ اَنْ زَهِدَ فِيْكُمَا وَفِيْ زِيَارَتِكُمَا اَهْلُ

کی طرف جبکہ اہل دنیا نے آپ سے اور آپ کی زیارت سے بے پرواہی برتی

الدُّنْيَا فَلَا خَيَّبَنِيَ اللّٰهُ مِمَّا رَجَوْتُ وَمَا

پس خدا مجھے محروم نہ کرے ان چیزوں سے جن کی مجھے امید ہے

اَمَّلْتُ فِيْ زِيَارَتِكُمَا اِنَّهٗ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ٥

آپ آنحضرات کی زیارت سے اس لیے کہ وہ نزدیک ہے اور قبول کرنے والا ہے۔

اِلتماس دُعا و سورۂ فاتحہ

* سیدہ بیگم جانی بنتِ سید عابد حسین رضوی
* منور علی ابنِ غلام علی
* شوکت بیگم بنتِ ذاکر حسین
* سید عابد حسین رضوی ابنِ سید وزیر حسین رضوی
* سید مجاور حسین نقوی ابنِ سید ہادی حسین
* سیدہ اصغری بانو بنتِ سید شفاعت علی
* سید غلام مہدی ابنِ ظہور حسن
* سیدہ عباسی بیگم بنتِ سید ارتضیٰ حسین

بشمول

تمام شہدائے ملت اور کُل مومنین و مومنات